مولانا شیخ محمد عادل ربانی

آگ سے دور رہو

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشیطان الرجیم. بسم الله الرحمن الرحیم. الصلاة والسلام علی رسولنا محمد سید الأولین والآخرین. مدد یا رسول الله، مدد یا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد الله الفائز الداغستاني، شیخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طریقتنا الصحبة والخیر في الجمعیة.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ۔

[...] کسی چیز میں، کیونکہ پھر تم اس سے واپس نہیں لوٹ سکتے۔ لہٰذا، اگر تم آگ دیکھو تو اس کے قریب ہرگز نہ جاؤ۔ اگر کوئی یہاں آکر کہے کہ ہر جگہ آگ ہی ہے — اللہ ﷻ حفاظت عطا فرمائے — اور تم یہ سوچ کر آگ کے قریب چلے جاؤ، ‘‘اگر میں قریب چلا جاؤں تو کوئی بات نہیں۔ میں تھوڑا سا قریب جا سکتا ہوں۔’’ تو اچانک ہوا چلتی ہے اور تمام شعلے تم تک پہنچ کر تمہارا چہرہ اور سب کچھ جلا دیتے ہیں۔

لہٰذا تمہیں آگ سے جتنا ممکن ہو سکے اتنا دور رہنا چاہیے۔ یہ نہ کہو، ‘‘میں بس ایک سگریٹ آزما کر دیکھوں گا، اس میں کیا ہے۔’’ نہیں، اگر یہ تمہیں اپنی گرفت میں لے لے تو تم اس سے بالکل چھٹکارا نہیں پا سکتے۔ تم اس طرح سگریٹ پیتے وقت اپنے آپ کو ہیرو سمجھتے ہو۔ لیکن اس کے بعد تم اس کے غلام بن جاؤ گے۔ تم چاہو گے کہ اسے چھوڑ دو، اس سے نجات پاؤ، لیکن یہ تم سے آکٹوپس (سمندری کیڑے) کی طرح چپک جائے گا اور تم کو کس کر باندھ دے گا۔ تم اس سے چھوٹ نہیں پاؤ گے۔ اور یہ تو ان ہزاروں چیزوں میں سے صرف ایک مثال ہے جو ہم دیکھتے ہیں۔ اسی لیے جب بھی تمہیں ایسی کوئی چیز نظر آئے تو یہ نہ کہو، ‘‘مجھے اسے ضرور آزمانا چاہیے۔’’ نہیں، اسے آزمانے کی کوئی ضرورت نہیں!

مدرسے میں ہمیں ایک اصول سکھایا جاتا ہے۔ مدرسے میں ہمیں ایک بہت اچھی بات سکھائی گئی تھی: "مَنْ جَرَّبَ مُجَرَّباً فَعَقْلُهُ مُخَرَّب" جس شخص نے پہلے سے آزمائی ہوئی چیز کو دوبارہ آزمایا، اس کا دماغ خراب ہے؛ اس کی عقل ٹھیک نہیں، بگڑ چکی ہے۔ لوگ پہلے ہی جانتے ہیں — سب جانتے ہیں کہ یہ برا ہے — تو اسے آزمانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ لہٰذا ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ ﷻ ہمیں فواحش (بے حیائی اور بدکاری) سے، گناہوں سے اور بری چیزوں سے دور رکھے، ان شاء اللہ۔ اللہ ﷻ آپ کو برکت عطا فرمائے۔

و من الله التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۰۳ نومبر ۲۰۲۶ / ۲۳ جمادی الاوّل ۱۴۴۸
فجر کی نماز – نقشبندی درگاہ کولمبو، سری لنکا

www.mawlanasultan.org